© rasailojaraid.com

اکابر علماءِ دیوبند کی علمی اور معنوی خصوصیات کا صحیح وارث

وقف دار العلوم دیوبند کے مہتمم حضرت مولانا محمد سالم قاسمی مدظلہ، کا حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کے نام تعزیتی مکتوب

حضرت المحترم مولانا سمیع الحق صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

ریڈیو کے ذریعہ استاذِ محترم استاذ الاساتذہ عارف باللہ حضرت مولانا عبد الحق صاحب قدس سرہ العزیز کے حادثۂ وفات کی المناک اطلاع کوہِ الم بن کر گری۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔

چونکہ راقم ناکارہ کی عاصی نگاہوں نے بہت سے اکابر حضرات رحمہم اللہ کی زیارت کا شرف صغیر السن ہونے کے باوجود حاصل کیا ہے۔ اس لیے حضرت الاستاذ مولانا عبد الحق صاحب نور اللہ مرقدہٗ کی وفاتِ حسرت آیات کی پُر الم اطلاع سُن کر یہ محسوس کرتا ہوں کہ مرجع الاماضل والاماثل حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب قدس سرہٗ کا نمونۂ علم وعمل، استاذ الاساتذہ حضرت علامہ محمد ابراہیم بلیاوی صاحب قدس سرہٗ کی معقول ومنقول پر جامعیت، حضرت اقدس مولانا محمد ادریس صاحب رحمہ اللہ کی قرآنی بصیرت، حضرت اقدس مولانا اعزاز علی صاحب رحمہ اللہ کی ادب آموز سلاست اور حضرت اقدس مولانا سید اصغر حسین میاں صاحب کی پُر تاثیر دقتِ نظر سے آج یکدم ہم خدام محروم ہو گئے ہیں۔ اس لیے کہ یہ حقیقت ہر مبالغہ سے خالی ہے کہ صرف انہی اکابر کی نہیں بلکہ اور دیگر اکابر کی بھی علمی اور معنوی خصوصیات وامتیازات کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے اس برگزیدہ ذات میں جمع فرما دیا تھا۔ حق تعالیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کو اعلیٰ علیین میں مقامِ کریم عطا فرمائے اور رحمت ومغفرتِ کاملہ سے نوازے اور ہم ناکارہ خدام کو ان کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضرت شیخ الحدیثؒ کے سانحۂ ارتحال سے مرجع الاماضل والاماثل حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب قدس سرہٗ کا نمونۂ علم وحلم، استاذ الاساتذہ حضرت علامہ محمد ابراہیم صاحب بلیاوی قدس سرہٗ کی معقول ومنقول علوم پر جامعیت، حضرت اقدس مولانا محمد ادریس صاحب رحمہ اللہ کی قرآنی بصیرت، حضرت اقدس مولانا اعزاز علی صاحب رحمہ اللہ کی ادب آموز سلاست اور حضرت اقدس مولانا سید اصغر حسین میاں صاحب کی پُر تاثیر دقتِ نظر سے آج یکدم ہم خدام محروم ہو گئے ہیں

حضرت مرحوم ایک جبلِ علم تھے اس لیے ان کی جدائی کا حادثۂ فاجعہ آنمحترم یا آپ کے مؤقر خاندان ہی کا نہیں بلکہ ملتِ اسلامیہ کی پوری برادری کا ایک ناقابلِ تلافی نقصانِ عظیم ہے۔ آپ کے لیے اور جملہ افرادِ خانوادۂ کریمہ کے لیے صبر واتباع کی مخلصانہ دعاؤں کے ساتھ "کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ" کے پیشِ نظر اس کے سوا کیا عرض کیا جا سکتا ہے کہ ؎

فلک جام وجہاں ساقی اجل مے — خلائق بادہ نوشِ مجلس وے

خلاصی نیست اصلاً ہیچ کس را — ازیں جام وازیں ساقی ازیں مے

وقف دار العلوم دیوبند میں حضرتِ اقدس قدس سرہ العزیز کے لیے ایصالِ ثواب ودعاءِ مغفرت کی گئی۔ احقر اور جملہ علماء وطلبائے وقف دار العلوم دیوبند کی جانب سے جملہ وابستگانِ "دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک" اور جملہ معززینِ خانوادۂ حضرت مرحوم کی خدمت میں بعد از سلام تعزیتِ مسنونہ پیش فرما کر مشکور گذار فرمائیں۔

والسلام

احقر محمد سالم قاسمی۔ مہتمم وقف دار العلوم دیوبند

۲۵ محرم الحرام ۱۴۰۹ھ / ۸ ستمبر ۱۹۸۸ء

© rasailojaraid.com